



سوال

(25) وتروں میں قنوت سے پہلے اللہ اکبر کہنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا وتر پڑھتے وقت قیام کی حالت میں دعا مانگتے وقت اللہ اکبر کہنا چاہیے اور ہاتھوں کو کانوں تک لے جانا چاہیے؟ (ابن آدم)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک مرفوع روایت میں دعا قنوت کرنے سے پہلے اللہ اکبر کہنے کا ذکر ہے جسے امام ابن عبدالبر نے اپنی کتاب الاستیعاب 4/450'451 میں ذکر کیا ہے۔ لیکن یہ روایت بلحاظ سند ضعیف ہے اس میں ابان ابن ابی عیاش متروک راوی ہے ابان سے اس کو روایت کرنے والا حفص بن سلیمان بھی متروک ہے۔

ابان کے بارے میں دیکھیں۔

(المغنی فی الضعفاء 1/13 تہذیب الکمال 1/48 تہذیب التہذیب 2/400) میزان الاعتدال 1/558 لسان المیزان 7/200

لہذا یہ روایت باطل ہے اس کی یہ وجہ بھی ہے کہ اس حدیث کو ابان بن ابی عیاش سے حفص بن سلیمان کے علاوہ یزید بن ہارون، سفیان ثوری اور ہشام حبیبی ثقافت نے بھی بیان کیا ہے مگر ان میں سے کسی نے اللہ اکبر کہنے والا یہ اضافہ ذکر نہیں کیا۔

اسی طرح عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک موقوف روایت میں بھی قنوت سے پہلے اللہ اکبر کہنے کا ذکر (ابن ابی شیبہ 2/100 مطبوعہ دار التاج اور الاوسط ابن منذر میں اثر نمبر 2729) مروی ہے مگر یہ لیث بن ابی سلیم کی وجہ سے ضعیف ہے لیث کو امام احمد نے مضطرب الحدیث امام ابن معین اور امام نسائی نے ضعیف اور امام ابن حبان اور حافظ ابن حجر وغیرہ نے اختلاط کی وجہ سے ضعیف کہا ہے۔

(المغنی فی الضعفاء 2/253 تہذیب 8/365 میزان الاعتدال 3/420 لسان المیزان 7/347)

لہذا دعائے قنوت کے لئے اللہ اکبر کہہ کر کانوں تک ہاتھ اٹھانے والی روایات باطل ہیں اس کا کوئی صحیح ثبوت موجود نہیں۔

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب



آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3 - کتاب الصلوة - صفحہ 119

محدث فتویٰ